بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۵

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۶ رمضان ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۰ وفا ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۰ جولائی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

با اخلاق آدمی کی طرف ہمیشہ زیادہ رجوع ہوتا ہے

اخلاق حمیدہ کی زد ان لوگوں پر بھی پڑتی ہے جو کسی قسم کے نشانات سے تسلی نہیں پاتے

"اخلاقی معجزات وہ کام کر سکتے ہیں جو اقتداری معجزات نہیں کر سکتے۔ اَلْاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃِ کا یہی مفہوم ہے اور تجربہ کر کے دیکھ لو کہ استقامت کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ کرامت کی طرف تو چنداں التفات ہی نہیں ہوتا۔ خصوصاً آجکل کے زمانہ میں لیکن اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں شخص با اخلاق آدمی ہے تو اس کی طرف اس قدر رجوع ہوتا ہے وہ کوئی مخفی امر نہیں۔ اخلاقِ حمیدہ کی زد ان لوگوں پر بھی پڑتی ہے۔ جو کسی قسم کے نشانات کو دیکھ کر بھی اطمینان اور تسلی نہیں پا سکتے۔ بات یہ ہے کہ بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر۔ مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں۔ جن کی ہدایت اور تسلی کا موجب اخلاقِ فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۸۱ و ۸۲)

"یاد رکھو کہ اخلاق انسان کے صالح ہونے کی نشانی ہیں۔ عام طور پر شریعت میں مسلمانوں کی یہی تعریف آئی ہے کہ مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان سلامت رہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل ۱۲۷ و ۱۲۸)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۹ وفا/جولائی۔ صحت کے متعلق پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام بنام امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد کے مطابق آجکل زیورچ میں قیام فرما ہیں۔ طبیعت کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ دورہ یورپ و دیگر ممالک غرب کے مبارک ثمرات بر آور کرے اور سعید روحوں کو اس دورہ کے ذریعہ سچائی اور راستی کو قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور دنیا جلد از جلد یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا نظارہ دیکھے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-

چار روز سے طبیعت بہت خراب ہے گردن اور ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد اور ہائی بلڈ پریشر ہے۔ مسلسل درد ہے۔ کسی وقت سکون نہیں ہوتا۔ اسی طرح بلڈ پریشر ہائی رہا ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور بابرکت لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

• مجھے ۱۷/۶ کو اچانک ہائی بلڈ پریشر کا حملہ ہوا جس کے باعث بائیں طرف کا حصہ متاثر ہوا ہے۔ اس وقت وقفہ وقفہ سے تکلیف ہو جاتی ہے۔ بائیں بازو پر خاصا اثر ہے۔ علاج جاری ہے۔ جس سے پہلے کی نسبت خاصا افاقہ ہے۔ ڈاکٹر نے مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ اس وقت شدید کمزوری محسوس کر رہا ہوں۔ احباب سے جلد صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خورشید بخاری کاتب الفضل
۲۴ کوارٹر تحریک جدید ربوہ

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کیلئے
احمدیہ ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے، وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے۔"

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

قرآن کریم ایک کھلی ہوئی کتاب ہے اس کا ہر پہلو حق وراستی پر مشتمل اور ہر قسم کے شبہات سے بالا ہے

اس کی تعلیم کا کوئی حصہ بھی ایسا نہیں جو ظالمانہ یا ظلم کو برداشت کرنیوالا اور کسی کے حقوق کو تلف کرنیوالا ہو

اسلام کی بڑی مخالفت ہوئی اور ہو رہی ہے اور یہ مخالفت بالعموم دو لفظوں جھوٹ اور ظلم کے گرد گھومتی ہے

لیکن اسلام نے ہمیشہ مدافعانہ جنگ کی ہے اور اس نے ہمیشہ پیار اور محبت کے ساتھ لوگوں کے دل جیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمودہ ۷ ر تبوک ۱۳۵۸ ہش مطابق ۷ ر ستمبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم قریشی محمد افضل صاحب شاہد دکٹ شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

کوئی چار روز ہوئے مجھ پر انفلوائنزا کا بڑا سخت حملہ ہوا تھا اللہ تعالےٰ نے فضل کیا جلد آرام آگیا "نسبتاً" اس کا زور ٹوٹ گیا لیکن دو اثر پیچھے چھوڑ گیا۔ ایک تو ضعف کی شکایت اور دوسرے بلغم سینے اور گلے میں ابھی تک کچھ ہے۔

مضمون جو میں بیان کرنا چاہتا ہوں آج وہ کوشش تو کرونگا اپنی طبیعت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختصر کروں گا۔ مگر آدمی جب بولتا ہے تو بہت مختصر بھی ہو سکتا ہے کچھ لمبا بھی ہو سکتا ہے۔ بہرحال اللہ تعالےٰ مجھے کہنے اور آپ کو سمجھنے اور

عمل کرنے کی توفیق

عطا کرے۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کامل حق لے کر آئے۔ اللہ تعالےٰ کی ایک صفت الحق ہے یعنی کامل سچائی اور تمام خوبیوں کا مجموعہ ہیں نے غور کیا اس کو ہم اپنی زبان میں پوری طرح بیان نہیں کر سکتے یعنی کوئی چیز بھی اس کی ذات اور صفات میں ایسی نظر نہیں آتی جو کسی قسم کا شبہ پیدا کرنے والی ہو جو حق سے دور ہو۔ صاف سیدھے اس کے جلوے دنیا پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ہماری پہنچ سے اوپر عرش پر پورے حق کے ساتھ وہ ذات قائم ہے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اس اللہ جو الحق ہے کے مظہرِ اتم ہیں۔ اس صفت میں بھی اور جو کلام آپؐ لے کر آئے

قرآنِ عظیم کی شکل میں

وہ بھی الحق ہے۔ اسی واسطے اس کا نام فرقان بھی رکھا گیا۔ یعنی ایک ایسی تعلیم جو حق اور باطل میں فرق کرنے والی ہے فرقان ہے۔ قرآنِ عظیم چونکہ ہر پہلو سے یہ حق وراستی پر مشتمل اور ہر قسم کے شبہات اور شکوک اور ظنون سے بالا اور کھلی ہوئی کتاب ہے جس میں کوئی دھوکا اور فریب نہیں اور اپنے وعدوں میں ہر پہلو سے سچی ہے۔ قرآن کریم کے دعوے الحق اللہ تعالےٰ کی ذات سے نکلتے ہیں اور اور وہ اپنے وعدوں کا سچا ہے تو اللہ حق ہے اپنی ذات اور صفات کے لحاظ سے ایک عظیم ہستی ہے۔ جس کی صفات تک ہمارے تصور ہمارے خیالات ہمارا ذہن ہماری فراست پہنچ نہیں سکتی۔ بڑی عظمتوں والا عرشِ عظیم پر قائم ہے۔ اس کی صفات کے مظہر بہت پیدا ہوئے۔ لیکن مظہر اتم بنی نوع انسان میں ایک ہی پیدا ہوا اور وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اب جہاں اللہ تعالےٰ کی دیگر صفات کے مظہر اتم ہیں۔ الحق کی صفت کے بھی مظہر اتم ہیں۔ آپؐ کی ساری زندگی آپ کا ہر قول اور ہر فعل اس کی شہادت دیتا ہے جس کی تفصیل میں اس وقت میں جا نہیں سکتا۔

جو تعلیم آپؐ لے کر آئے وہ کامل صداقت اور راستی اور شکوک شبہات سے پاک اور مطہر اور شکوک و شبہات کو دور کرنے والی اور باطل کو مٹانے والی اور جھوٹ کو جھوٹ ثابت کرنے والی اور

سچائی کو قائم کرنے والی

اس لئے پہلے دن سے ہی۔ اس تعلیم کی مخالفت ہوئی، اور بڑی ہی مخالفت ہوئی اور ہوتی چلی گئی۔ مخالفت اور ہو رہی ہے آج تک۔ وقت آنے والا ہے۔ جب یہ مخالفت قریباً مٹ جائے گی۔ اور نوع انسانی اپنے محسن اعظم کو پہچانے گی۔ اور فرقان کی عظمت کو شناخت کرے گی۔ اور فرقان عظیم، یہ قرآن انہیں بتائے گا۔ کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے۔ تمیز ایک پیدا کردی جائے گی۔ ہم انہی ایام کے لیے زندہ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو شاں ہیں۔ پہلے دن سے جو مخالفت شروع ہوئی اور بڑی عظیم مخالفتیں ہوئیں قریش مکہ نے مخالفت کی۔ مخالفت کو انتہاء تک پہنچا دیا۔ عرب نے کی، کوئی کمی نہ چھوڑی، یہود اور نصاریٰ نے کی، اور سب سے آگے نکل گئے۔ اس ساری مخالفت کے دو بنیادی نقطے ہمیں نظر آتے ہیں۔ ایک جھوٹ اور ایک ظلم۔ ان دو نقطوں کے گرد اسلام کی ساری مخالفت چل رہی ہے اور ان سے ایک معجون مرکب بھی بنتی ہے۔ یعنی

ظُلْمًا وَّ زُوْرًا

کی شکل میں جس کا قرآن کریم نے ذکر کیا ہے۔ اس قدر جھوٹ بولا انہوں نے کہ حد کر دی۔ جنہیں موقعہ نہیں ملا ان کی کتب پڑھنے کا ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بتایا بہت کچھ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتانے کے لئے کہا کہ آپ نے اس زمانہ میں جب ایسی کتابیں عام نہیں ہوئی تھیں، کئی ہزار جھوٹے اعتراض اسلام کے اوپر

عیسائیوں کی کتب سے

جمع کئے اور آپ نے جو جمع کئے ان کے بھی اور جو دنیا کی فضا میں اسلام کے خلاف اور اسلام کے اللہ کے خلاف اور اللہ کے محمدؐ کے خلاف جھوٹ بولا جا رہا تھا اس کے بھی جواب دیئے۔ اس جھوٹ کو جھوٹ ثابت کیا۔ اور پھر جو حقیقت تھی اللہ الحق کے متعلق اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الحق کے جو تھے ان کے متعلق اور اسلام کی عظمت اور شان اور اس کی حقیقت اور صداقت کے متعلق وہ اپنی کتب میں کھول کر بیان کر دی۔ اس رنگ میں کہ قیامت تک اب ہم اسلام دشمن کا مقابلہ کر سکتے ہیں انہوں نے ظلم کئے۔ ظلم کا کوئی پہلو نہیں چھوڑا۔ ظلم ہوتا ہے مال لوٹ کر، مسلمانوں کے مال لوٹ لئے۔ ظلم ہوتا ہے جانیں لے کر، جس وقت یہ کالونیز (colonies) انہوں نے بنائیں اس وقت جانیں لے لیں۔ ظلم ہوتا ہے فریب سے، اسلام جیسی عظیم تعلیم اور ایک انمول موتی سے فریب کے ذریعہ محروم کرنے کا ظلم بھی انہوں نے کیا۔ افریقہ میں ان کی جو تبلیغ تھی اس کا بڑا حصہ یہ تھا کہ مخلص دل والے باپوں کے بچے اگر عیسائی سکولوں میں داخل ہوئے تو تبلیغ کئے بغیر، انجیل کی تعلیم بتائے بغیر، اسلام کے اوپر اعتراض کئے بغیر پہلے دن ان کے نام بدل کے عیسائی نام رکھ دیئے۔ محمدؐ نام کا بچہ داخل ہوا تھا اور پہلے دن رجسٹر میں ایم پیٹر لکھ گیا اس کا، اور اس قسم کے آہستہ آہستہ اس کے دماغ کے اوپر اثر ڈالے کہ جب وہ سکول سے نکلا تو اسکو یہ بھول گیا کہ ایم کس لفظ کا مخفف ہے۔ اسکو یہ یاد رہا کہ میں پیٹر ایک عیسائی ہوں کوئی ایسا پہلو ظلم کا آپ سوچ نہیں سکتے، کوئی ایسا پہلو ظلم کا تاریخ نے ریکارڈ نہیں کیا جو مسلمان کے خلاف وہ ظلم مسلمان کے دشمنوں نے نہ کیا ہو۔

تو جھوٹ اور ظلم کے گرد ساری
اسلام کی مخالفت گھومی

قرآن کریم نے ان باتوں کو لیا اور بیان کیا ہے۔ لمبا مضمون ہے بیسیوں آیات میں مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ میں نے چند ایک ان میں سے لی ہیں۔ چند پہلو ہیں ان پر روشنی پڑ جائیگی۔ سورۂ بقرہ کی ۱۲۰ ویں آیت میں ہے۔

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ

ہم نے تجھے یقیناً حق اور راستی کے ساتھ بھیجا ہے۔

سورۂ آل عمران کی آیت ۱۰۹ میں ہے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ

یہ اللہ کی آیات ہیں جو حق پر مشتمل ہیں اور جنہیں ہم تجھے پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تمام جہانوں پر کسی قسم کا ظلم کرنا نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہے کہ بندے (یہ اسکی تفسیر ہے کہ) اس کے بندے ظلم کریں۔ اس کی تعلیم کا کوئی ایک حصہ بھی ایسا نہیں جو ظالمانہ ہو کوئی ایسا حکم نہیں جو کسی کے حقوق کو تلف کرنے والا اور ظلم کو برداشت کرنے والا ہو

ان آیات میں دونوں باتوں کا ذکر آگیا۔ ایک تو راستی کا۔ جھوٹ نا راستی۔ فریب، دھوکا اور کذب کی کوئی آمیزش اسلامی تعلیم میں نہیں پائی جاتی اور دوسرے یہ بات آگئی کہ اسلامی تعلیم ہر قسم کے ظلم کی جڑ کو کاٹنے والی ہے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ

اور یہ تعلیم اس ظلم کی جڑ کو ہی نہیں کاٹتی جو صرف انسانوں سے تعلق رکھتا ہو بلکہ اس ظلم کی جڑ کو بھی کاٹ رہی ہے جو عالمین سے یعنی ہر دو جہان سے تعلق رکھنے والا ہے۔ میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ

اسلامی تعلیم میں

ہر چیز کے حقوق متعین کئے گئے ہیں۔ اور ان کی حفاظت کا سامان کیا گیا ہے۔ اسلامی تعلیم کامل صداقت اور راستی اور ہر قسم کے ظلم سے محفوظ اور ہر قسم کے ظلم کو خواہ انسانوں پر ظلم کا سوال ہو یا غیر انسان پر ظلم کا سوال ہو۔ رد کرنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا (الفرقان آیت ۵)

یہ ایک آیت کا آخری حصہ ہے اس سے پہلے ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور قرآن عظیم کا یہ انکار ظلم کی راہوں کو اختیار کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اور وہ جھوٹ اور باطل کے رستے پر چلتے ہیں اس انکار کے نتیجے میں جیسا کہ میں نے بتایا اسلام کی مخالفت شروع دن سے ہی ان دو بنیادی نقطوں کے گرد گھومی۔ اسلام نے مخالفت کی لیکن ظلم نہیں کیا۔ اسلام نے اپنی تعلیم کو پھیلایا لیکن سچی اور کھری بات کر کے پیار اور محبت کے ساتھ نوع انسانی کے دل جیتے۔ اس کے مقابلے میں ظلم بھی کیا گیا اور جھوٹ بھی بولا گیا اور فریب سے بھی کام لیا گیا اور دھوکہ دہی بھی کی گئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ اللہ تعالیٰ ظالموں کو اپنی رضا پیار اور محبت سے محروم کر دیتا ہے۔ اس لحاظ سے بنی نوع انسان کے دو گروہ بن گئے۔ ایک حقیقی مسلمان جو نہ جھوٹ بولتا ہے نہ ظلم کرتا ہے۔ ایک مخالف اسلام جس کی تمام مخالفانہ کوششیں ظلم اور جھوٹ کے گرد گھومنے والی ہیں تو انکو کہا دیکھو سمجھ سے کام لو اللہ تعالیٰ ظالموں کو اپنی رضا، اپنے پیار اور محبت سے محروم کر دیتا ہے یہ آل عمران: ۱۴۱۔ پھر مائدہ ۵۲ میں فرماتا ہے کہ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ کامیابی ظالموں کے نصیب میں نہیں ہوتی۔ وقتی طور پر عارضی رنگ میں دنیوی لحاظ سے بعض دفعہ کامیابی نظر آتی ہے۔ لیکن وہ دیرپا نہیں ہوتی۔ وہ حقیقی نہیں ہوتی وہ حقیقی خوشیوں کا باعث نہیں بنتی۔ وہ دکھوں کو دور کرنے والی نہیں ہوتی۔ وہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والی نہیں ہوتی جس پر تمام خوشیوں کا مدار ہے۔ پھر سورۂ انعام میں فرمایا۔ ۵۹۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ اللہ تعالیٰ ظالموں کی ظالمانہ کرتوتوں سے خوب واقف ہے اور [illegible] سمجھیں کہ ہم خدا تعالیٰ کی گرفت اور اس کے قہر سے محفوظ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظلم کرنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ ایک دن خدا تعالیٰ کا دستِ قہر ان کی گردن کو پکڑے گا اور سزا دے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سورۃ کہف میں:۔

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝

(آیت: ۵۷)

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور کفر کی راہوں کو اختیار کیا اور اسلام کی مخالف سرگرمیوں میں پڑ گئے وہ جھوٹ کے ذریعہ سے جھگڑتے ہیں۔ جھوٹ کے ذریعہ سے اس لئے جھگڑتے ہیں کہ جو حق ہے اس کو مٹا دیں۔ یعنی ان کی ساری کوششیں جھوٹ کے گرد، ظلم کے گرد گھومتی ہیں۔ اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ان کی مفتریانہ

تقریریں اور تحریریں

اور بیان سچ کو مٹا دیں گے۔ اور وہ میرے نشانوں سے استہزا کرتے ہیں اور میرے انذار کو بھول گئے ہیں اور ہنسی کا نشانہ انہوں نے بنا لیا ہے اسے۔ حالانکہ انہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح متنبہ کر دیا تھا کہ دیکھو اگر تم حقیقی خوشیاں حاصل کرنا چاہتے ہو اور اس ورلی زندگی میں بھی ایک جنت کا معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہو تو تمہیں جھوٹ چھوڑ کے راستی کی راہوں کو اختیار کرنا پڑے گا اور تمہیں ظلم سے اجتناب کرتے ہوئے حق و انصاف کے طریقے استعمال کرنے ہوں گے۔ لیکن وہ حق و صداقت کے مقابلہ کو ہنسی کھیل سمجھتے ہیں۔ اور خدائے قہار کے انذار کی وہ پرواہ نہیں کرتے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۔ (المؤمن آیت ۲۹)

جو حد سے بڑھ جائے اور بہت جھوٹ بولنے لگ جائے وہ کامیابی کی راہیں نہیں پاتا، کامیاب نہیں ہوتا۔ عربی کے محاورہ میں کذاب کے یہ معنی نہیں کہ بڑے جھوٹ بولنے والے پر خدا کی گرفت آئے گی اور چھوٹے چھوٹے جھوٹ بولنے والوں کو خدا تعالیٰ نے کھلی چھٹی دیدی۔ بلکہ عربی محاورہ میں کذاب یا اس صیغے میں جو الفاظ آتے ہیں اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نہ بڑے جھوٹ کو بغیر گرفت کے چھوڑے گا نہ کسی چھوٹے سے چھوٹے جھوٹ کو بغیر گرفت کے چھوڑیگا۔ اگر تم سچ کے مقابلہ میں جھوٹ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو خواہ وہ چھ لین (LANE) والی بڑی بڑی تمہاری آٹو باہن (AUTO BAHN) ہوں جھوٹ کی یا وہ پگڈنڈیاں ہوں

خدا تعالیٰ کی گرفت کے نیچے

آجاؤ گے تم اور کبھی تم کامیاب نہیں ہو سکتے اپنی کوششوں میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم

نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ (الانبیاء آیت: ۱۹)

حق کو باطل پر اٹھا مارتے ہیں اور وہ اسکا سر توڑ دیتا ہے اور وہ باطل فوراً ہی بھاگ جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ جھوٹ میں فی نفسہٖ ناکامی کا خمیر ہے اور صداقت اور حق کے اندر فی نفسہٖ کامیابی اور فوقیت حاصل کرنے کی صفت پائی جاتی ہے۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۔

(بنی اسرائیل آیت: ۸۲)

کہ سب لوگوں سے کہدے کہ قرآن عظیم جو فرقان کی حیثیت رکھتا ہے وہ آگیا، حق آگیا قرآن کریم کی شکل میں فرقان عظیم کی شکل میں اور اب باطل کیلئے سوائے بھاگ جانے کے اور کوئی راستہ نہیں۔ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا باطل کی بنیادی صفت بھاگنا ہی ہے وہ حق کے مقابلے میں ٹھہر نہیں سکتا۔

تو یہ جو جنگ ہے حق اور باطل کی، راستی اور ناراستی کی، سچ اور جھوٹ کی، ظلم اور عدل اور انصاف کی اس میں الٰہی منشا اور قانون کے مطابق حق نے جیتنا ہے آخر کار اور جھوٹ اور ظلم نے پسپا ہونا ہے آخر کار۔ لیکن مخالفت ہو رہی ہے۔ اسلام مختلف ادوار میں سے گذرتا ہوا ترقی کرتا چلا جا رہا ہے اور اب الٰہی منشاء کے مطابق

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۔ (الصف آیت: ۱۰)

تمام ادیان باطلہ پر یہ

بنیادی حقیقتِ کائنات

کہ اللہ الحق اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم الحق کے مظہر اتم حق اور آپؐ کی تعلیم حق و صداقت پیش کرنیوالی ایک عظیم تعلیم ہے۔ دنیا اسے پہچانے گی، دنیا اس سے فائدہ اٹھانے پر مجبور ہو جائیگی اپنی ناکامیوں کے بعد۔ اور جیسا کہ یہ خوشخبری دی گئی ہے جو نہ ماننے والے ہونگے اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ استثنائی طور پر چند لوگ ایک فیصد یا اس سے بھی کم فیصد رہ جائیں گے۔ ایک نمونہ انسان کو بتانے کیلئے کہ اسلام سے پرے ہٹ کر یہ شکل بن جاتی ہے کہ نہ ماننے والے چوڑھے چماروں کی طرح رہ جاتے ہیں۔ یہ تو دن آنیوالا ہے۔ لیکن جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن کریم نے ہمیں پہلے کہدیا تھا کہ انکی زبانوں سے تمہیں بڑی ایذاء والی باتیں سننی پڑیں گی۔ قرآن کریم نے کہا تھا حق و باطل کی اس جنگ میں تمہیں صبر کرنا پڑیگا صبر کرو۔ قرآن کریم نے کہا تھا کہ حق و باطل کے اس مقابلہ میں دعاؤں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت تمہیں حاصل کرنی ہوگی اس کے حضور عاجزانہ جھکو اس سے دعائیں مانگو اسکی مدد طلب کرو اس سے کہو کہ اے خدا تیری راہ میں پہلوں نے بھی قربانیاں دیں ہم ان سے پیچھے نہیں رہیں گے انشاء اللہ۔ اور لیکن جسطرح تیری رحمتیں پہلوں پر نازل ہوئیں اس طرح ہم پر بھی تیری رحمتیں نازل ہوں۔ ہم اپنی طاقت اور قوت سے ثباتِ قدم نہیں پیش کر سکتے تیرے حضور،

تو فرشتوں کی مدد نازل کر

تاکہ ہمیں ثبات قدم حاصل ہو، ہمیں استقامت ملے صراطِ مستقیم پر (جس کو میں اب اس زمانہ کے لحاظ سے شاہراہِ غلبۂ اسلام کہتا ہوں) آگے سے آگے چلنے کی توفیق دے اور جلد ہی وہ دن آئے اور ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ اسلام کی تعلیم اپنے حسن و احسان کی وجہ سے نوع انسانی کے دل جیت کر تمام دنیا میں غالب آجائے اور لوگ محبت اور پیار کے مقابلہ میں تلوار اور ایٹم بم کو کوئی چیز نہ سمجھنے لگیں۔ اور وہ یہ سمجھ جائیں کہ ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے پیار اور محبت کے آگے۔ پیار میں اتنی طاقت خدا نے رکھی ہے اور حُسن کے اندر اتنی تاثیر رکھی ہے اور احسان میں قوتِ جذب اسقدر ہے کہ ہمیشہ یہ کامیاب ہوتے ہیں ناکام نہیں ہوا کرتے۔ مگر اس کے لئے خلوص اور نیک نیتی اور ایثار اور اللہ تعالیٰ سے پیار اور محبت اور اس سے دعائیں مانگنا اور اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنا اور تکبر نہ کرنا شیطان کی طرح، بلکہ عاجزانہ راہوں کو ایک لحظہ کے لئے بھی نہ چھوڑنا۔ اور اپنے نفس کو خدا کے مقابلہ میں اور دینِ خدا کے مقابلہ میں ایک مرے ہوئے مچھر کی حیثیت بھی نہ دینا ضروری ہے۔

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرو اور دعائیں کرو اور صبر سے کام لو۔ ہو نہیں سکتا کہ تم خدا کے ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ تمہیں لاوارث چھوڑ دے اور تم ناکام ہو۔ کامیابی اور فتح تمہاری ہے۔ ذمہ داریاں تم نے ادا کرنی ہیں۔ ذمہ داریوں کو ادا کرو۔ خدا کے بتائے ہوئے راستوں پر چلو خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت کو حاصل کرو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شادی بیاہ کے بے جا اخراجات

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل - ربوہ)

خوشی اور غمی کے موقعہ پر عموماً جذبات جائز حد کو پھلانگ جاتے ہیں۔ لیکن صاحب خرد و فہم وہ ہے جو اس موقعہ پر افراط و تفریط کا شکار نہ ہو بلکہ اعتدال کا طریق اختیار کرے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو مخاطب ہو کر فرماتا ہے:-

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
(بقرہ آیت ۱۴۴)

کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں اُمّت وسط بنایا ہے۔

قرآن مجید کی لغت کے مشہور امام راغبؒ نے وسطاً کے ایک معنی یہ کئے ہیں کہ افراط و تفریط سے محفوظ اعتدال کے طریق پر گامزن اور مثال انہوں نے دی ہے کہ جیسے سخاوت، کہ وہ بخل اور اسراف کے درمیان ہے۔ (مفردات زیر لفظ وسطاً)

اور اس میں کیا شک ہے کہ ہر خُلق کے دو کنارے ہوتے ہیں جنہیں غیر متوازن انسان جذبات میں عبور کر جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کی آخری اور کامل شریعت میں انسان کو افراط و تفریط دونوں سے بچ کر اعتدال کا طریق اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

شادی جیسا کہ اس کے لفظ سے ظاہر ہے کہ ایک خوشی کا موقعہ ہے اور بیٹی کو گھر سے رخصت کرنے کا اور اسے دولہا کا اپنے گھر میں لے جانے کا وقت ایک انتہائی جذباتی اور نہایت نازک وقت ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں بھی ہمارے جذبات شریعت کی حدود کے اندر ہی رہنے چاہئیں۔

ہر باپ اپنی بیٹی کو رخصت کرتے وقت اپنی حیثیت کے مطابق کچھ نہ کچھ دیتا ہے لیکن اگر ایسے موقعہ پر غلط رسم و رواج اور جھوٹی عزت کی خاطر مقروض اور زیر بار ہو کر بیٹی کو گھر سے رخصت کیا جائے یا یہ کہ ایسے موقعہ پر لڑکے والے غلط مطالبات کریں تو یہ وہ بیڑیاں اور ہتھکڑیاں ہیں جو بسا اوقات فریقین کے لئے تکلیف اور دُکھ کا باعث ہوتی ہیں۔ انہی رسوم کی زنجیروں کو خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑا تھا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ
(اعراف آیت ۱۵۸)

کہ یہ ہمارا رسولؐ اُن بوجھوں کو جن کے تلے انسانیت کراہ رہی تھی اور اُن طوقوں کو جو جہالت سے انہوں نے گلے کے ہار بنا لئے تھے اُتارنے آیا ہے۔ اور یہ طوق ناجائز رسومات، ناروا پابندیوں اور بدعتوں کے ہوتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے ماموریں کی اپنی زندگی سادہ اور تکلفات سے پاک ہوتی ہے۔ ارشاد باری ہے کہ اے رسول! ان لوگوں سے کہدے وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (ص آیت) کہ میں تکلف کرنے والا نہیں۔

تکلف کی زندگی سُکھ کا نہیں دُکھ اور کئی خرابیوں کا موجب ہوتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد شادیاں کیں۔ نہ آپؐ نے بڑے بڑے مہر باندھے اور نہ دھوم دھام سے ولیمہ کی دعوت کی بلکہ اُمّ المومنین حضرت صفیہؓ جو ایک سردار کی صاحبزادی تھیں کی دعوتِ ولیمہ ستو اور کھجور سے کی گئی تھی۔ (ترمذی ابواب النکاح)

اور حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ سب سے بڑی دعوتِ ولیمہ حضورؐ نے حضرت زینبؓ بنتِ جحشؓ کی کی جس میں ایک بکری ذبح کی تھی۔ (مسلم کتاب النکاح)

اور اگر اس دعوت میں غرباء کو نظر انداز کیا جائے تو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے اسے بدتر دعوت کہا گیا ہے۔ (بخاری ابواب النکاح)

شادی کی تقریب میں خوشی کے اظہار کے لئے ترنم سے شعر پڑھنا ثابت ہے۔ (مشکوٰۃ باب اعلان النکاح والخطبۃ) لیکن حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چھوٹی بچیاں تھیں جو ایک شادی کے موقع پر جنگ بدر کے واقعات پر مشتمل گیت گا رہی تھیں۔ اور جونہی انہوں نے ایک نامناسب فقرہ کہا کہ

وَفِيْنَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِيْ غَدٍ

کہ ہم میں نبی ہے جو جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑو وہی گاؤ جو پہلے گاتی تھیں۔ پس ایسے مواقع پر اگر مذہبی نظریہ کے خلاف یا جنسی جذبات کو بھڑکانے والے لہو لعب پر مشتمل فلمی گیت گائے جائیں یا رقص اور بھنگڑے ڈالے جائیں تو یہ اُس راہ سے ہٹنے کے مترادف ہے جو راہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابۂ رسولؐ کا تھا۔ پس شادی کے موقعہ پر، خوشی کے اظہار کے موقعہ پر، مسرت کے جذبات میں نا ملائم اور نامناسب طریق اختیار نہ کیا جائے کہ یہ آپ کے امتحان کا ایک موقعہ ہے۔ آپ جوش میں ہوش و خرد کو کھو نہ دیں۔

جہیز:- ہر باپ گھر سے رخصت کرتے وقت اپنی لختِ جگر کو کچھ دیتا ہے لیکن جہیز کی غلط رسم اور اس بارہ میں اسراف نے کئی گھرانوں سے مسرت اور سُکھ چین چھین لیا ہے۔ نمود و نمائش کی خاطر، جھوٹی عزت کی خاطر باپ اپنی حیثیت سے بڑھ کر جب خرچ کرتا ہے تو وہ اپنے لئے ہی نہیں، دوسروں کے لئے بھی پریشانیوں کا موجب ہوتا ہے۔ ہندو تمدن میں جہیز کی لعنت جس طرح دُکھ کا موجب بنی ہے خدارا مُسلم معاشرہ میں اسے راہ نہ پانے دیں۔

فخرِ انسانیت، سرورِ کونین، سرتاجِ مرسلین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی بیٹی فاطمہؓ کو گھر سے رخصت کیا تھا تو ایک گدیلا، ایک چادر اور ایک مشکیزہ دیا تھا (بخاری کتاب النکاح) ہاں ہاں یہ جہیز اُس لختِ جگر کو دیا تھا جس سے آپؐ کی محبت مثالی تھی جو گھر میں آتیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کر اُن کا استقبال کرتے، پیشانی پر بوسہ دیتے، سفر پر روانہ ہوتے تو سب سے آخر میں اُن کے گھر سے رخصت ہوتے اور سفر سے لوٹتے تو سب سے پہلے اسی لختِ جگر کو دیکھتے۔

لڑکی والوں کی طرف سے دعوت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے شادی کے موقعہ پر لڑکی والوں کو دعوت سے منع فرمایا۔ جو مہمان باہر سے آئیں انہیں کھانا پیش کرنا تو میزبان اور گھر والوں کا فرض ہے لیکن اس موقعہ پر دعوت میں اہلِ محلہ اور اہلِ شہر بُلانا سادہ زندگی کی تحریک کے خلاف ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس بارہ میں جماعت کو فرمایا:-

"لڑکی والوں کی طرف سے دعوت جہاں تک میں نے غور کیا ہے ایک تکلیف دہ چیز ہے۔ لیکن اگر لڑکی والے بغیر دعوت کے آنے والوں کو کچھ کھلا دیں تو یہ ہرگز بدعت نہیں۔ ہاں اگر یہ کہا جائے کہ جو نہیں کھلاتا وہ غلطی کرتا ہے تو یہ ضرور بدعت ہے .... خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مبارکہ بیگم کی شادی (یہاں مراد نکاح ہی ہے) بعض چیزیں اپنے پاس سے رُپئے دے کر آنے والے مہمانوں کے لئے امرتسر سے منگوائیں جو شخص یہ سمجھ کر کہ ایسا کرنا ضروری ہے ایسا کرتا ہے وہ بدعتی ہے۔"

(الفضل ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء)

قوم مجموعۂ افراد کا نام ہے۔ افراد میں غریب بھی ہوتے ہیں متوسط اور امیر بھی۔ اگر قوم کے سبھی افراد کو خوش رکھنا ہے تو یاد رکھئے اُن کے لئے مسرت کے لمحات پیدا کرنا خوشحال افراد کا فرض ہے اور وہ اس صورت میں ممکن ہے کہ وہ ایسے مواقع پر طوعی طور پر اپنے اخراجات کو کم کریں تا ایسے پُر مسرت لمحات کے مواقع پر ان کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔

میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زبانِ مبارک سے سُنا ہے کہ مجھے جب یہ علم ہوا ایک گھرانہ میں شادی کے موقعہ پر جہیز کی نمائش کے موقعہ پر ایک غریب بچی اپنی بے بسی اور کس مپرسی کی وجہ سے رو پڑی تو میں نے کہا آئندہ جہیز کی نمائش ہمارے گھروں میں نہ ہوگی چنانچہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں جہیز کی نمائش نہیں کی جاتی۔

اس کے علاوہ ایک دوسرا پہلو بھی ہے، آج جماعت احمدیہ نے اشاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے اور تبلیغ اسلام کا کام جہاں محنت جان نثاری اور جذبات کی قربانی کا تقاضا کرتا ہے۔ وہاں مالی قربانی کے بغیر بھی یہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تبلیغ کے کتنے میدان ابھی ہمارے سامنے ہیں۔ دنیا کے چپہ چپہ پر ہم نے خدا کی توحید اور اس کے رسولؐ کی رسالت کا اعلان کرنا ہے۔ جس قوم نے اس مشکل کام کا بیڑا اٹھایا ہو کیا اسے یہ تکلفات۔ یہ ٹھاٹھ باٹھ۔ یہ اسراف زیب دیتا ہے خدا تعالیٰ اگر مالی وسعت دے تو اس میں آپ کا بھی حصہ ہے آپ کی اولاد اور عزیز و اقرباء کا بھی حصہ ہے۔ لیکن نہ بھولئے کہ اس میں سب سے بڑا حصہ اشاعتِ اسلام اور قوم کے محروم المعیشت افراد کا بھی ہے۔

آج دیارِ غیر میں مساجد کی تعمیر و تکمیل ہو رہی ہے۔ سکول اور ہسپتال کھولے جا رہے ہیں۔ قرآن مجید کے تراجم ہو رہے ہیں۔ لٹریچر شائع کیا جا رہا ہے ذہین اور نادار طلباء کی تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے اگر ہم نمود و نمائش کے لئے اخراجات کو بڑھاتے جائیں گے تو لازمی امر ہے کہ ان امور پر اخراجات ہم دریا دلی سے نہ کر سکیں گے۔

ہماری ترقی کا راز قرآن، حدیث اسوۂ رسولؐ کی پیروی میں مضمر ہے اس کا مطالعہ کیجئے کہ وہ کیا ہے۔ اور یقین جانیئے کہ وہی سلامتی، سکھ اور مسرت کا موجب ہو گا۔ اس سے ایک قدم اِدھر اُدھر ہونا یاس و حرمان کا موجب ہو گا۔ خوب فرمایا حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے

؎ یک قدم دوری ازاں عالی جناب
نزدِ ما کفر است و خسران و تباب

کہ اس روشن کتاب سے ایک قدم اِدھر اُدھر ہونا۔ کفر۔ گھاٹا اور ہلاکت کا موجب ہے۔

(مرسلہ وکالت مال تحریکِ جدید)

مربیان و معلمین سلسلہ احمدیہ توجہ فرمائیں

گذارش ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران اور آپ کی سہولت کے لئے اس میں ۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء تک توسیع کر دی گئی ہے اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہِ مہربانی اپنے حلقہ کے میٹرک پاس احمدی نوجوانوں کو وقفِ زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

۲۵ جولائی تک توسیع اس لئے کی گئی ہے تاکہ آپ اس بارہ میں مزید تحریک اور کوشش فرما سکیں۔ انٹرویو سے قبل امیدواران کے کوائف مکمل کرنے کے لئے بھی آپ ہی کی خصوصی توجہ اور تعاون کی ضرورت ہو گی۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہو گا اور داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر سترہ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ گیمبیا (مغربی افریقہ)

(محترمہ اہلیہ صاحبہ داؤد احمد صاحب حنیف)

لجنہ اماء اللہ گیمبیا (مغربی افریقہ) کا پہلا جلسہ سالانہ ۵ اپریل ۱۹۸۰ء کو زیرِ صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گیمبیا منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دعا سے ہوا جس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے اس غرض کے لئے ارسال کیا تھا اور جس میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی گئی تھی اس کے بعد مندرجہ بہنوں نے مختلف تربیتی، اصلاحی اور علمی مضامین پر تقاریر کیں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم نسیم احمد صاحب، محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم منیر احمد صاحب
" " " ایم ایم اقبال صاحب، " " " انیس احمد صاحب عقیل
" " " داؤد طاہر صاحب،

آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے لجنہ اماء اللہ گیمبیا کے لئے ۱۹۸۰ء کا دس نکات پر مشتمل درج ذیل پروگرام پیش فرمایا۔

(۱) لجنہ اماء اللہ کی تمام ممبرات کو کم از کم قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا آنا چاہیئے۔
(۲) نماز باترجمہ آنی چاہیئے۔
(۳) قرآن مجید کی آخری پانچ صورتیں زبانی یاد ہوں
(۴) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات کا علم ہو۔
(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختصر حالات کا علم ہو۔
(۶) ہر ممبر کم از کم ایک احمدی بنائے۔
(۷) تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں شامل ہوا کریں۔
(۸) چندہ عام کے علاوہ مسجد فنڈ میں ہر ماہ کچھ نہ کچھ دیا کریں۔
(۹) ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالیں۔
(۱۰) دین کو دنیا پر مقدم رکھیں۔

اس جلسہ میں تقریباً ۷۵ خواتین نے شرکت کی۔ دوران جلسہ ایک بچی نے قصیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اشعار بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ المختصر یہ جلسہ سالانہ نہایت کامیاب رہا۔

(مرسلہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

تقریبِ رخصتانہ

مورخہ ۹/۵/۸۰ کو مکرم حیدر علی صاحب ظفر سابق مبلغ مغربی جرمنی نے میری ہمشیرہ عزیزی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حکیم سردار محمد صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح مکرم ظفر منصور صاحب ابن مکرم چوہدری دلبر حسن صاحب مرحوم ساکن لطیف آباد حیدرآباد سندھ کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

رخصتانہ کی تقریب بھی اسی دن عمل میں آئی دوسرے دن لطیف آباد حیدرآباد میں ان کے بڑے بھائی مکرم ظہور الحسن صاحب نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بھی کثیر تعداد میں احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔ جملہ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سلیم احمد خلیل رشیدیہ دواخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

خاکسار کے تایا مکرم ملک نسیم احمد صاحب آف فرینکفورٹ مغربی جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۰/۶/۸۰ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جو ملک محمد ابراہیم صاحب کریانہ سٹور ڈپو فنیکٹ فوڈ سٹیٹ سروس) گولبازار ربوہ کا پوتا اور مکرمی ڈاکٹر رحمت اللہ خان صاحب تلحہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو مکمل صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔

(وقاص بن ساجد فرینکفورٹ مغربی جرمنی)

اعلان نکاح

مکرم محترم برادرم چوہدری منیر احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع راولپنڈی نے مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۸۰ء بعد نماز جمعہ نور مسجد احمدیہ مری روڈ راولپنڈی میں برادرم محترم ایوب احمد صاحب ظہیر انجینئر ابن مکرم ماسٹر محمد امجد علی صاحب امین جماعت احمدیہ راولپنڈی کا نکاح ہمراہ عزیزہ ساجدہ ثریا سلمہا بنت مکرم قاضی عبد الحمید صاحب درویش (حال قادیان) بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے باعث برکت و موجب برکات حسنہ بنائے آمین۔ (حمید احمد انسپکٹر بیت المال نور مسجد احمدیہ مری روڈ راولپنڈی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ ترد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

نظام ہضم کی کیورز —— CURES

کمی خون کیور	ANEMIA CURE.
اپنڈے سائٹس کیور	APPENDIX CURE.
پرانی قبض کیور	CONSTIPATION CURE.
پرانی پیچش کیور	DYSENTERY CURE.
یرقان کیور	TAUNDICE CURE.
بواسیر کیور	PILES CURE.
پیٹ کے کیڑوں کی کیور	WORMS CURE.

فی کیور Rs. 15/- ڈاک خرچ و پیکنگ Rs. 5/-

ایک ۱۱۱ سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس گول بازار ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

دوا

تدبیر ہے اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے

مطب

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

فون نمبر ۵۳۴

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر، ربوہ بالمقابل ایوان محمود

مفت

ماہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کے لئے نظر کی عینک مستحق افراد کو پریذیڈنٹ کی تصدیق پر مفت دی جائے گی

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بانو بازار سیالکوٹ فون نمبر ۵۷۱۴،

حافظ آباد میں نظر و دھوپ کی عینکوں کیلئے

شاہ آپٹیکل سروس کو یاد رکھیں،

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۳۰ ، رہائش ۶۲۹۳۰ ، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۲۴۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ۞ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
فون ۶۶۴
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
آپ کا خادم:۔ شیخ عبدالخالق۔ کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ۔ ربوہ

تیرہ سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
٭ سکنی و زرعی اراضی
٭ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ،
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵،

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ کو
یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

فون نمبر ۳۶۲۲
رہائشی اور سرمایہ کاری کیلئے
یکساں مواقع
سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
٭ تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
٭ نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
٭ ایک بہتر رہائشی منصوبہ
الحمرا پارک
جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال۔ ۱۰ مرلے، ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں ۰ رابطہ کے لئے
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مامون خان صاحب
گولبازار ربوہ،

ضروری اعلان
ربوہ میں راجپوت پراپرٹی ڈیلرز ہی ایک ایسا ادارہ ہے جو کہ صرف ربوہ کے محلہ جات پر مشتمل پلاٹوں کی خرید و فروخت کرتا ہے احباب نوٹ فرما لیں۔
لطف الرحمن خالد ابن آتالیق
پروپرائٹر۔ راجپوت پراپرٹی ڈیلرز،
ربوہ

مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھوالشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
فون:۔ ۷۳۹۹۷
زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۰ فون نمبر ۷۳۹۹۷

پبلک جنرل سٹور
کمیٹی مارکیٹ ربوہ۔ فون نمبر ۲۰۶
حب مسان و دیگر ادویات

ربوہ آنیکی تاریخیں
۶، ۷، ۸ اگست
۱۹۸۰ء